www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

نئی دھلی، لکھنؤ، گورکھپور، کانپور، پٹنہ اور حیدرآباد سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

Saturday 02 August 2025 یعنی مکم 7/صفر المظفر 1447ھ ہفتہ شمارہ نمبر:9336 سال:26

حکومت ہند سے اپیل، غزہ میں نسل کشی بند کرائی جائے

نئی دھلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ مفتی مکرم نے غزہ میں صیہونی وحشیانہ بربریت کی شدید مذمت کی اور شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری اور بالخصوص حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ اپنی دیرینہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینی عوام اور بچوں عورتوں کی نسل کشی بند کرانے کے لئے موثر اقدام کیا جائے غزہ میں بھوکے سسکتے بلکتے بچوں کی تصاویر دیکھ کر بھی ہم انصاف کے لیے آواز بلند نہیں کریں گے تو اس سے بڑی بدنصیبی کیا ہوسکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امداد کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا جارہا ہے یہ سب بند ہونا چاہیے۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئ دہلی، ہفتہ،02 اگست 2025، بمطابق،07 صفر المظفر 1447ھ، صفحات 8، قیمت:2 روپے

آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ کا لائسنس دینے کا فیصلہ امن کے لیے شدید خطرہ: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحیٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔

مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر اعلی نے یہ اعلان کیا تھا کہ ریاستی حکومت غیر محفوظ دور دراز علاقوں میں رہنے والے دیسی باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دے گی انہوں نے کہا تھا ڈھبری، مورے گاؤں، بارپیٹا، نگاؤں اور جنوبی سلمارا، منکاچاان اضلاع میں شامل ہیں جہاں حکومت اہل لوگوں کو لائسنس دینے میں آزاد ہوگی۔ وزیر اعلی نے دعوی کیا کہ آسامی لوگ صرف اس صورت میں زندہ رہیں گے جب ان کے پاس لائسنسی اسلحہ ہوں گے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک خاص کمیونٹی پر تشدد کا الزام عائد کر کے اس طرح کی پالیسی بنائی جارہی ہے جو آئین کے خلاف ہے۔ آج تک کسی بھی اقلیتی فرقے نے کہیں تشدد نہیں کیا ایسی کوئی شکایت ہے ہی نہیں تو پھر دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ دینے کا فیصلہ کیوں؟ پورے ہندوستان میں مسلم فرقہ برادران وطن کے ساتھ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتا آیا ہے اس سے نہ کبھی کسی کو خطرہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ مفتی مکرم نے غزہ میں صہیونی وحشیانہ بربریت کی شدید مذمت کی اور شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری اور بالخصوص حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ اپنی دیرینہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینی عوام اور بچوں عورتوں کی نسل کشی بند کرانے کے لئے موثر اقدام کیا جائے غزہ میں بھوکے سسکتے بلکتے بچوں کی تصاویر دیکھ کر بھی ہم انصاف کے لیے آواز بلند نہیں کریں گے تو اس سے بڑی بد نصیبی کیا ہو سکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امداد کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا جارہا ہے یہ سب بند ہونا چاہیے۔

022) سنیچر 02 اگست 2025 مطابق 07 صفر المظفر 1447ھ (صفحات 08) 02-08-2025 | 004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ کا لائسنس دینے کا فیصلہ امن کے لیے شدید خطرہ: مفتی مکرم احمد

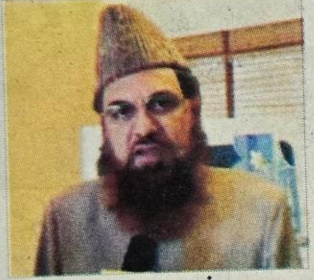

نئی دہلی، (پریس ریلیز): شاہی مسجد فتحپوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر اعلی نے یہ اعلان کیا تھا کہ ریاستی حکومت غیر محفوظ دور دراز علاقوں میں رہنے والے دیسی باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دے گی انہوں نے کہا تھا ڈھبری، مورے گاؤں، بار پیٹا، نگاؤں اور جنوبی سلمارا، منکاچا ان اضلاع میں شامل ہیں جہاں حکومت اہل لوگوں کو لائسنس دینے میں آزاد ہوگی۔ وزیر اعلی نے دعوی کیا کہ آسامی لوگ صرف اس صورت میں زندہ رہیں گے جب ان کے پاس لائسنسی اسلحہ ہوں گے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک خاص کمیونٹی پر تشدد کا الزام عائد کر کے اس طرح کی پالیسی بنائی جا رہی ہے جو آئین کے خلاف ہے۔ آج تک کسی بھی اقلیتی فرقے نے کہیں تشدد نہیں کیا ایسی کوئی شکایت ہے ہی نہیں تو پھر دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ دینے کا فیصلہ کیوں؟ پورے ہندوستان میں مسلم فرقہ برادران وطن کیساتھ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتا آیا ہے اس سے نہ کبھی کسی کو خطرہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ مفتی مکرم نے غزہ میں صہیونی وحشیانہ بربریت کی شدید مذمت کی اور شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری اور بالخصوص حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ اپنی دیرینہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینی عوام اور بچوں عورتوں کی نسل کشی بند کرانے کیلئے موثر اقدام کیا جائے غزہ میں بھوکے سسکتے بلکتے بچوں کی تصاویر دیکھ کر بھی ہم انصاف کیلئے آواز بلند نہیں کریں گے تو اس سے بڑی بدنصیبی کیا ہوسکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امداد کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا جا رہا ہے یہ سب بند ہونا چاہیے۔

روزنامہ
اخبار مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۲/اگست ۲۰۲۵ء، مطابق ۷/صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

آسام میں دیسی ہندستانیوں کو اسلحہ کا لائسنس دینے کا فیصلہ امن کیلئے شدید خطرہ

نئی دہلی یکم /اگست (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر اعلی نے یہ اعلان کیا تھا کہ ریاستی حکومت غیر محفوظ دور دراز علاقوں میں رہنے والے دیسی باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دے گی انہوں نے کہا تھا ڈھبری، مورے گاؤں، بارپیٹا، نگاؤں اور جنوبی سلمارا، منکاچا ان اضلاع میں شامل ہیں جہاں حکومت اہل لوگوں کو لائسنس دینے میں آزاد ہوگی۔ وزیر اعلی نے دعوی کیا کہ آسامی لوگ صرف اس صورت میں زندہ رہیں گے جب ان کے پاس لائسنسی اسلحہ ہوں گے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک خاص کمیونٹی پر تشدد کا الزام عائد کر کے اس طرح کی پالیسی بنائی جا رہی ہے جو آئین کے خلاف ہے۔ آج تک کسی بھی اقلیتی فرقے نے کہیں تشدد نہیں کیا ایسی کوئی شکایت ہے ہی نہیں تو پھر دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ دینے کا فیصلہ کیوں؟ پورے ہندوستان میں مسلم فرقہ برادران وطن کے ساتھ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتا آیا ہے اس سے نہ کبھی کسی کو خطرہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ مفتی مکرم نے غزہ میں صہیونی وحشیانہ بربریت کی شدید مذمت کی اور شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری اور بالخصوص حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ اپنی دیرینہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینی عوام اور بچوں عورتوں کی نسل کشی بند کرانے کے لئے موثر اقدام کیا جائے غزہ میں بھوکے سسکتے بلکتے بچوں کی تصاویر دیکھ کر بھی ہم انصاف کے لیے آواز بلند نہیں کریں گے تو اس سے بڑی بد نصیبی کیا ہوسکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امداد کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا جا رہا ہے یہ سب بند ہونا چاہیے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دھلی ہمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
8, Issue: 307 www.hamarasamajdaily.com Saturday,02August,2025 (Rs.

حکومت ہند سے اپیل، غزہ میں نسل کشی بند کرائی جائے

نئی دہلی، یکم اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر اعلی نے یہ اعلان کیا تھا کہ ریاستی حکومت غیر محفوظ دور دراز علاقوں میں رہنے والے دیسی باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دے گی انہوں نے کہا تھا ڈھبری، مورے گاؤں، بار پیٹا، نگاؤں اور جنوبی سلمارا، منکا چاان اضلاع میں شامل ہیں جہاں حکومت اہل لوگوں کو لائسنس دینے میں آزاد ہوگی۔ وزیر اعلی نے دعوی کیا کہ آسامی لوگ صرف اس صورت میں زندہ رہیں گے جب ان کے پاس لائسنسی اسلحہ ہوں گے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک خاص کمیونٹی پر تشدد کا الزام عائد کر کے اس طرح کی پالیسی بنائی جارہی ہے جو آئین کے خلاف ہے۔ آج تک کسی بھی اقلیتی فرقے نے کہیں تشدد نہیں کیا ایسی کوئی شکایت ہے ہی نہیں تو پھر دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ دینے کا فیصلہ کیوں؟ پورے ہندوستان میں مسلم فرقہ برادران وطن کے ساتھ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتا آیا ہے اس سے نہ کبھی کسی کو خطرہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
ab.com | epaper.inquilab.com
ت: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲؍ اگست ۲۰۲۵ء، ۷؍ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۱۶۵

آسام میں ریاست کے اصل باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دینے کا فیصلہ امن کے لیے خطرہ: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ انہوں نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیئے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی۔ اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ اعلان کیا تھا کہ ریاستی حکومت غیر محفوظ دور دراز علاقوں میں رہنے والے دیسی باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دے گی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ڈھبری، مورے گاؤں، بار پیٹا، نگاؤں اور جنوبی سلمارا، منکاچاان اضلاع میں شامل ہیں جہاں حکومت اہل لوگوں کو لائسنس دینے میں آزاد ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ آسامی لوگ صرف اس صورت میں زندہ رہیں گے جب ان کے پاس لائسنسی اسلحہ ہوں گے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ایک خاص کمیونٹی پر تشدد کا الزام عائد کر کے اس طرح کی پالیسی بنائی جارہی ہے جو آئین کے خلاف ہے۔ آج تک کسی بھی اقلیتی فرقے نے کہیں تشدد نہیں کیا۔ ایسی کوئی شکایت ہے ہی نہیں تو پھر دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ دینے کا فیصلہ کیوں؟ پورے ہندوستان میں مسلم فرقہ برادران وطن کے ساتھ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتا آیا ہے۔ اس سے نہ کبھی کسی کو خطرہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ مفتی مکرم نے غزہ میں صہیونی وحشیانہ بربریت کی شدید مذمت کی اور شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری اور بالخصوص حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ اپنی دیرینہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینی عوام اور بچوں و عورتوں کی نسل کشی بند کرانے کے لئے موثر اقدام کیا جائے۔ غزہ میں بھوکے، سسکتے، بلکتے بچوں کی تصاویر دیکھ کر بھی ہم انصاف کے لیے آواز بلند نہیں کریں گے تو اس سے بڑی بدنصیبی کیا ہو سکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امداد کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا جارہا ہے۔ یہ سب بند ہونا چاہیے۔

ہفتہ، 02 اگست 2025
مطابق، 07 صفر المظفر 1447ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

مفتی محمد مکرم نے کی حکومت ہند سے اپیل، غزہ میں نسل کشی بند کرائی جائے

آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ کا لائسنس دینے کا فیصلہ امن کیلئے شدید خطرہ

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اگر بندوں کے حق ادا نہیں کیے گئے تو آخرت میں شدید مواخذہ ہوگا۔ مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ وزیر اعلی نے یہ اعلان کیا تھا کہ ریاستی حکومت غیر محفوظ دور دراز علاقوں میں رہنے والے دیسی باشندوں کو اسلحہ کا لائسنس دے گی انہوں نے کہا تھا ڈھبری، مورے گاؤں،

مطالبہ

● مفتی مکرم نے آسام میں دیسی ہندوستانیوں کو بڑے پیمانے پر اسلحہ کا لائسنس دیے جانے کے آسام حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی اسے امن کے لیے شدید خطرہ بتایا اور اس فیصلہ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔

بارپیٹا، نگاؤں اور جنوبی سلمارا، منکاچا ان اضلاع میں شامل ہیں جہاں حکومت اہل لوگوں کو لائسنس دینے میں آزاد ہوگی۔

وزیر اعلی نے دعوی کیا کہ آسامی لوگ صرف اس صورت میں زندہ رہیں گے جب ان کے پاس لائسنسی اسلحہ ہوں گے۔ مفتی مکرم نے

کہا کہ ایک خاص کمیونٹی پر تشدد کا الزام عائد کر کے اس طرح کی پالیسی بنائی جا رہی ہے جو آئین کے خلاف ہے۔ آج تک کسی بھی اقلیتی فرقے نے کہیں تشدد نہیں کیا ایسی کوئی شکایت ہے ہی نہیں تو پھر دیسی ہندوستانیوں کو اسلحہ دینے کا فیصلہ کیوں؟ پورے ہندوستان میں مسلم فرقہ برادران وطن کے ساتھ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتا آیا ہے اس سے نہ کبھی کسی کو خطرہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔

مفتی مکرم نے غزہ میں صہیونی وحشیانہ بربریت کی شدید مذمت کی اور شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری اور بالخصوص حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کیا کہ اپنی دیرینہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینی عوام اور بچوں عورتوں کی نسل کشی بند کرانے کے لئے موثر اقدام کیا جائے غزہ میں بھوکے سسکتے بلکتے بچوں کی تصاویر دیکھ کر بھی ہم انصاف کے لیے آواز بلند نہیں کریں گے تو اس سے بڑی بدنصیبی کیا ہو سکتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ امداد کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا جا رہا ہے یہ سب بند ہونا چاہیے۔